© rasailojaraid.com

تبصرے

اثبات دینِ انسانی از صوفی نذیر احمد صاحب کشمیری۔ تقطیع متوسط ضخامت ۳۳۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ہے پتہ :- مکتبۂ علمیہ عثمانی بازار حیدرآباد دکن۔

آج دنیا میں لامذہبیت اور اس کی وجہ سے جو اخلاقی اور عملی زبوں حالی عام ہوگئی ہے وہ ہی درحقیقت دنیا کے امن وامان اور انسانی زندگی کی عافیت کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے جناب صوفی نذیر احمد صاحب نے پہلے ان حالات اور خطرات کا مذکورۂ بالا کتاب میں جائزہ لیا ہے اور پھر موجودہ زمانہ کی ایک عظیم الشان تحریک کمیونزم اور دنیا کے دو بڑے مذہب عیسائیت اور ہندو مذہب۔ ان تینوں پر تفصیلی تبصرہ کرکے بتایا ہے کہ یہ تینوں نہ بنی نوع انسان کو ایک مرکز پر جمع کر سکتے ہیں اور نہ کسی ایک مضبوط اور غیر متزلزل رشتۂ وحدت کے ساتھ ان سب کو مربوط کر سکتے ہیں اس کے بعد انھوں نے بتایا ہے کہ ان تمام مصیبتوں اور پیچیدگیوں کا واحد علاج صرف اسلام کے پاس ہے اور اگر دنیا کو حقیقی امن وامان میسر آسکتا ہے تو وہ اسلام کی بنیادی تعلیمات (جس کو وہ قرآن مجید کے محکمات کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں) پر نیک نیتی کے ساتھ عمل کرکے ہی میسر آسکتا ہے، جہاں تک لائق مصنف کے بنیادی تخیل کا تعلق ہے اس سے اختلاف نہیں ہو سکتا لیکن آج کل کے عام داعیانِ اصلاح وتجدید کا جو وطیرہ بن گیا ہے، یعنی اپنی تعریف اپنے منہ سے ادعا اور متحکمانہ لب ولہجہ۔ دوسروں پر طنز وتعریض۔ لب ولہجہ کی درشتی۔ غیر متوازن طریقِ فکر، ناہموار طرزِ استدلال۔ ان عیوب سے یہ بھی محفوظ نہیں سب سے پہلا سوال تو یہ ہے کہ قرآن کے آیاتِ محکمات کی تخصیص کی وجہ کیا ہے؟ کیا قرآن کا ہر ہر لفظ سرچشمۂ ہدایت ربانی نہیں ہے اور کیا اس بنا پر یہ دعویٰ خود قرآن کی دعوت کے خلاف نہیں ہے۔ پھر مصنف نے علما رکا مذاق اڑاتے ہوئے لکھا ہے کہ علمائے کرام آیات محکمات کی تعداد تک نہیں بتا سکتے (ص ۲۹۹) لیکن مصنف

© rasailojaraid.com